10791 ـ رخصتی کی ویڈیو بنانے کا حکم

سوال

میری عنقریب شادی ہو رہی ہے، میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آیا رخصتی کی ویڈیو بنانی حرام ہے ؟
کیونکہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو ہمیں دیکھنا چاہتے ہیں، تو کیا ہمارے لیے کیمرہ سے نہیں بلکہ ویڈیو فلم بنانی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شادی بیاہ کے موقع پر عورتوں کی تصویر بنانا برائی اور منکر میں شامل ہوتا ہے، اور یہ عمل حرام ہے، چاہے یہ تصویر ویڈیو کے ذریعہ ہو یا پھر کیمرہ وغیرہ کے ساتھ بلکہ ویڈیو کی تصویر تو زیادہ قبیح ہے، اور اس میں زیادہ گناہ ہوتا ہے.

اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے " عورت کو اپنے خاوند کے سامنے دوسری عورت کے اوصاف بیان کرنے سے روکا ہے گویا کہ خاوند اسے دیکھ رہا ہے، جیسا کہ صحیحین کی حدیث میں بیان ہوا ہے.

اس لیے تصویر ـ اور خاص کر ویڈیو فلم ـ میں تو کسی بھی قسم کا شك نہیں کرنا چاہیے کہ یہ وصف بیان کرنے کے اعتبار سے بہت زیادہ بلیغ ہے؛ کیونکہ وہ حقیقتا اسے دیکھ رہا ہے، اور یہ کوئی خیالی تصویر نہیں.

یہ تو اس حالت میں ہے جب تصاویر صرف عورتوں کی ہو، لیکن اگر اس میں مرد و عورت کا اختلاط ہو تو اس میں تصویر کے علاوہ اور گناہ بھی ہے، اور پھر عورتوں کی عادت میں شامل ہے کہ جب وہ کسی تقریب وغیرہ پر اکٹھی ہوتی ہیں تو شارٹ اور خوبصورت لباس پہننے میں ایك دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرتی ہیں.

اور اس طرح کی تصاویر بنانا اور اسے نشر کرنا فحاشی و معصیت اور گناہ کی دعوت دینا اور عورت کی اہانت کرنا ہے، اور وہ عورت جو ایسا نہیں کرنا چاہتی لیکن جب اس کی خوبصورت لباس میں تصویر باہر نکل آئے تو وہ کیا کریگی ؟

اور اللہ سبحانہ و تعالی جسے گمراہی و انحراف کے بعد ہدایت سے نواز دے، اور اس تصویر شادی بیاہ کی تقریب کی ویڈیو میں نشر ہو چکی ہو تو وہ کیا کریگی ؟

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اوپر جو موانع بیان ہوئے ہیں میں ان میں ایک اور عظیم مانع کا اضافہ یہ کرتا ہوں کہ:

ہمارے علم میں یہ آیا ہے کہ: کچھ عورتیں اس تقریب کی تصویر بنانے کے لیے کیمرہ لے کر جاتی ہیں، مجھے یہ معلوم نہیں کہ ان عورتوں کو اس تقریب کی تصویر بنانے کے جواز میں کونسا سبب ہے، اور کس نے ان کے لیے یہ جائز کر دیا ہے کہ وہ یہ تصویر بنا کر قصدا یا بغیر قصد کے لوگوں کے درمیان نشر کریں؟!

کیا تصویر بنانے والی عورتیں یہ خیال کرتی ہیں کہ ان کے فعل سے کوئی راضی اور خوش ہوتا ہوگا ؟!

میرے خیال تو ان کے اس فعل پر کوئی بھی راضی نہیں ہوتا ہو گا، میرے خیال میں کوئی شخص بھی راضی نہیں کہ اس کی بیٹی یا اس کی بیوی یا اس کی بہن کی تصویر اتاری جائے تا کہ وہ تصویر ان زیادتی ظلم کرنے والی عورتوں کے ہاتھ میں جائے، اور وہ جسے چاہے دیں، اور جس کے سامنے جب چاہیں پیش کرتی پھریں !!

کیا تم میں سے کوئی اس پر راضی ہے کہ اس کی محرم عورت کی تصویر لوگوں میں ہاتھوں میں ہو اور اگر وہ قبیح اور بد شکل ہے تو لوگ اس کا مذاق اڑاتے پھریں، اور اگر وہ خوبصورت و جمیل ہو تو وہ فتنہ و فساد کا باعث بنے ؟ !

ہمیں تو اس سے بھی زیادہ قبیح اور بڑی مصیبت کا علم ہوا ہے کہ: حد سے تجاوز کرنے والے بعض افراد اپنے ساتھ ویڈیو کیمرہ لے کر جاتے ہیں تا کہ وہ اس تقریب کی ویڈیو فلم بنا کر بعد میں اسے خود بھی دیکھیں، اور دوسرے لوگوں کو بھی دکھائیں، جب بھی انہیں اس تقریب کی یاد آئے تو وہ اس کا مشاہدہ کریں!!

ہمیں یہ بھی علم ہوا ہے کہ: کچھ علاقوں میں تو یہ بعض افراد نوجوان لڑکے ہوتے ہیں جو عورتوں کے اندر مختلط ہوتے ہیں، یا پھر علیحدہ ہوتے ہیں، اور کوئی بھی عقل مند جسے شریعت کے مصادر کا علم ہے اسے اس کے حرام اور برائی ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں اور یہ کہ یہ چیز کافروں کی تقلید اور ان سے مشابہت اور ہلاکت کی طرف لے جانے والی ہے.

ماخوذ از: خطبہ جمع مرکزی مسجد عنیزہ القصیم. عنوان رخصتی کی تقریب کی برائیاں اور ممنوعہ کام.

اور شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی قول ہے:

" آلہ تصویر " کیمرہ " کے ساتھ تصویر بنانا جو مشاہد ہے، چنانچہ کوئی بھی عقلمند شخص اس کی قباحت میں شک نہیں کرتا، اور نہ ہی کوئی عقلمند " چہ جائیکہ مومن شخص " اس پر راضی ہوتا ہے کہ اس کی محرم عورتوں میں سے اس کی ماں یا بیٹی یا بہن یا بیوی وغیرہ کی تصویر بنائی جائے، تا کہ وہ ہر ایک کے لیے سامان عیش ہو، یا پھر ہر فاسق

و فاجر کی نظر میں کھیل بن جائے.

اور اس تقریب کی تصویر سے زیادہ قبیح اس کی ویڈیو فلم بنان ہے؛ کیونکہ یہ تو اس تقریب کی مکمل اور اسی طرح عکاسی کر رہی ہوتی ہے جس طرح دیکھا اور سنا گیا ہے، اور ہر عقل سلیم اور دین مستقیم رکھنے والا مومن مسلمان شخص اس کا انکار کرتا ہے، اور جس کے اندر ذرا سا بھی ایمان اور حیاء ہے وہ اسے مباح سمجھنے کا خیال بھی نہیں رکھتا.

دیکھیں: فتاوی البلد الحرام صفحہ نمبر (439).

واللہ اعلم .